سوال

(381)گمراہوں سے لوگوں کوخبر دار کرنے میں کوئی حرج نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جب انسان کچھ لوگوں اوران کے افکار پر تنقید کرنا چاہتا ہے توکیا ان کا نام لے کر تنقید کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرکسی شخص نے کوئی ایسی چیز لکھی ہوجو شریعت مطہرہ کے خلاف ہواوروہ اسے لوگوں میں پھیلا رہایا ذرائع ابلاغ کے ذریعے اسے نشر کررہا ہوتوایسے شخص اوراس کے باطل افکار کی تردید کرنا واجب ہے۔ لوگوں کواس سے خبردار کرنے کےلیے اس کا نام لے کر تردید کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں 'مثلاً شرک وبدعات کے داعیوں یا اللہ تعالی نے جن گناہوں کو حرام قرار دیا ہے'ان کی دعوت دینے والوں کے نام لے کر تردید کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔ اہل علم وایمان 'داعیان حق اور حاملین شریعت اس فرض کو ہمیشہ ادا کرتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تعالی اوراس کے بندوں کی خیر خواہی کرسکیں 'منکرات کی تردید کرسکیں 'حق کی دعوت دے سکیں اور لوگوں کو باطل کی دعوت دینے والوں اوران کے ملحدانہ افکارونظریات سے فریب خوردہ ہونے سے بچاسکیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص303

محدث فتویٰ